انسان کی طرح اس واقعہ کو بالکل ہضم کرنا اور درست ماننا پڑے گا۔ تاکہ کم از کم آج کے بعد سے تو پاکستان روز روز کے اسی الزام سے بچ جائے کہ ''اسامہ آج کل پاکستان کے فلاں علاقے میں چھپا ہوا ہے۔'' کبھی دعویٰ داغ دیتا کہ ''وہاں تو نہیں بلکہ فلاں محلے میں چھپا ہوا ہے۔'' تاکہ وہاں کارروائی کر سکے۔ اسی طرح فوج بھی افغانستان کے پہاڑوں سے نکل کر ریاستہائے امریکہ کے کھلے اور دلفریب شہروں میں بلکہ اپنے گھروں میں پہنچ سکے، ان کی گرتی معیشت بھی بحال ہو جائے اور ممکن ہے اس بچت سے وہ کچھ صدقہ خیرات بھی کر بیٹھے۔

فرانسیسی حکومت کو شدید مایوسی کا سامنا کرنا پڑا:

اسلام فرانس کا دوسرا بڑا مذہب ہے۔ یہاں مسلمانوں کی تعداد ۶۵ لاکھ ہے۔ مگر جمہوریت اور آزادی رائے، آزادی فکر اور آزادی عمل کا راگ الاپنے والے یورپ کے اس ملک میں عورتوں کے حجاب پہننے پر پابندی کا قانون نافذ العمل ہو گیا، جس کی رو سے پبلک مقامات پر حجاب پہننے والی عورت پر ۱۵۰ یورو جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ نفاذِ قانون کے پہلے دن ہی کئی مسلمان عورتیں حجاب پہنے پبلک مقامات پر نکل آئیں اور احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون بنیادی انسان حقوق اور مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ فرانس میں تو مزاحمت کے باوجود خواتین جرمانہ ادا کر کے بھی حجاب استعمال کر رہی ہیں اور وہ اس میں اپنی عزت و عصمت مضمر دیکھتی ہیں۔ لیکن اسلام کے نام پر وجود میں آئے ہوئے ملک میں خواتین سمجھتی ہیں کہ ہماری عزت و وقار بے پردگی اور عریانی میں ہے!!

❁......❁❁❁......❁

نمازوں کی حفاظت کیجیے

﴿ وما كان صلوتهم عند البيت إلا مكاء وتصدية ﴾[الأنفال ۳۵] موسیقی اور شور وغل والی ''نماز'' عنداللہ شرفِ قبولیت حاصل نہیں کر سکتی۔ لہٰذا اللہ کی بارگاہ میں حاضری دیتے وقت دنیاوی تعلقات اور روابط کو منقطع کرنے کے لیے اپنا موبائل فون بند کرنا نہ بھولیے۔ اگر پہلے یاد نہ آئے اور نماز کے دوران بیل بجنے لگے تو فوراً بند کر دیں۔ حتیٰ کہ جیب سے نکال کر بند کرنا پڑے، پھر بھی۔ ان شاء اللہ اس سے نماز باطل نہیں ہو گی، بلکہ بقیہ نماز کامل توجہ اور یکسوئی سے ادا کر سکیں گے۔

انتخاب از: ''مساجد میں موسیقی'' احمد درویش (الاعتصام ۲۔۸ ستمبر ۲۰۰۵ء)

جماعتی خبریں

عبدالرحیم روزی

11 - 4 - 20 جناب عبد الستار صاحب عرف ''کاچو'' شگری دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ آپ جرأت وہمت عزم واستقلال، جوش وولولہ اور فکر ودانش کا ایک رمز اور گوناگوں اوصاف حمیدہ کے حامل تھے۔ کچھ عرصہ سعودی عربیہ میں رہے، اس کے بعد آبائی وطن موضع شگر تشریف لائے۔ مسلک حقہ کے ساتھ خصوصی تعلق تھا۔ آپ کی وفات بھی حیرتناک انداز میں ہوئی کہ اپنے مہمان خانے میں دوست عنایت اللہ صدیقی کوروی وغیرہ احباب کی میزبانی کر رہے تھے، چائے لینے دوبارہ کچن میں گیا تو وہیں فرشتہ اجل آپہنچا۔ آپ کی نماز جنازہ میں جم غفیر کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ نے بھی شرکت کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

11 - 4 - 20 جامعہ دارالعلوم کے سینئیر استاد فضیلۃ الشیخ مولانا محمد اسماعیل عبداللہ کے صاحبزادے ساتویں کلاس کے طالب علم حافظ راشد دریائے شیوک میں تیراکی کرتے ہوئے ڈوب کر شہید ہوئے۔ ﴿إنا لله وإنا إليه راجعون﴾ مرحوم اساتذہ وطلباء میں مقبول تھے۔ خوش اخلاق، شریف النفس اور کم گو طالب علم تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت دے اور مولانا موصوف کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

11 - 4 - 27 نائب امیر جمعیت اہلحدیث بلتستان، خطیب جامع مسجد یوگو وقاضی بلد ہذا مولانا محمد ابراہیم محمد علی صاحب نے بعد نماز ظہر اساتذہ وطلباء سے خطاب کیا۔ آپ نے زور دے کر فرمایا کہ اساتذہ للّٰہیت، اخلاص نیت، محنت ولگن، احساس مسئولیت اور نظم وضبط کے زریں اصول وضوابط کے تحت تعلیم وتربیت پر توجہ مرکوز کریں اور طلباء دنیا کی دولت اور اس کے ریل پیل سے ماوراء ہو کر علی منہج السلف الصالحین کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کی تعلیمات سے خوشہ چینی کریں۔

11 - 4 - 28 ڈگری کالج سکردو کے طلباء مطالعاتی دورے پر کلیۃ الحدیث پہنچے، یہاں کی لائبریری دیکھی، سیکرٹری عبدالرحمٰن روزی اور بعض اساتذہ کرام سے تبادلہ خیالات کیا۔

11 - 4 - 29 طلباء کے ہفتواری جلسوں کو زیادہ مؤثر اور کامیاب بنانے اور طلباء میں تقریری استعداد بڑھانے کے لیے ہر کلاس میں تقاریر کے انعقاد کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو الحمدللہ نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

11 - 5 - 9 ناظم اعلیٰ دار العلوم بلتستان اور مدیر مسئول مجلة التراث مولانا عبدالواحد عبداللہ کی ہمشیرہ اور مدرس ثناءاللہ عبد الرشید صاحب کی ماں قضائے الٰہی سے وفات پا گئی۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔مرحومہ میں طلباء نوازی کی صفت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

11 - 5 - 13 جمعیت اہلحدیث غواڑی کے زیر اہتمام میٹنگ میں ھیئة الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر کے نام سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے صدر فضیلة الشیخ مولانا عبدالواحد عبداللہ صاحب اور نائب صدر نائب ناظم اعلیٰ جناب مولانا عبیدالرحمٰن مدنی صاحب منتخب ہوئے۔اس کمیٹی نے موضع غواڑی کی تمام اہلحدیث مساجد کا تبلیغی و تنظیمی دورہ کیا ،مقامی کمیٹیاں تشکیل دیں اور اصلاح معاشرہ کے حوالے سے ذمہ داریوں کا تعین کیا۔

11 - 5 - 15 مدرسہ نصرة الإسلام کیریس میں تقسیم اسناد برائے حفاظ قرآن کریم کے موقع پر بعنوان ''جلسہ عظمت قرآن'' ایک پر رونق جلسہ منعقد ہوا۔جس میں موضع کیریس سے غیر معمولی تعداد میں سامعین موجود تھے۔حاضرین سے مولانا عبدالواحد عبد اللہ ، مولانا عبدالرحمٰن حنیف ، ڈاکٹر محمد علی جوہر، مولانا ثناءاللہ سالک، مولانا فضل الرحمٰن شگری، مولانا عبدالقادر رحمانی، مولانا ثناء اللہ عبد الرحیم، مولانا یوسف سالک ،مولانا امین عبد القادر ، مولانا عبداللہ غفوری، مولانا محمد اسماعیل عبداللہ ، مولانا شریف بلغاری اور راقم الحروف نے خطاب کیا۔دن بھر پر مشتمل اس پروگرام کے اختتام پر 13 حفاظ اور 11 حافظات میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

11 - 5 - 17 اسسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سکردو بلتستان جناب محمد حسن حسرت، ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ ڈگری کالج سکردو بلتستان و معروف شاعر جناب حشمت علی کمال الہامی ، جناب پرنسپل شفقت پبلک سکول سکردو و نامور شاعر اخوند محمد حسین حکیم اور معروف ادیب اور ریڈیو پاکستان سکردو کے ڈرامہ نگار محمد عباس کھرگرونگ ضلع گانچھے کے مطالعاتی دورے کے دوران یہاں تشریف لائے۔بلتستان میں ادب وثقافت کے ارکان یا اساطینِ اربعہ نے جاری کلاسوں کا

دورہ کیا، اس کے بعد مدیر التعلیم جناب ثناء اللہ عبد الرحیم صاحب اور بعض اساتذہ جامعہ دارالعلوم کے ساتھ مجلۃ التراث کے دفتر میں تفصیل کے ساتھ خیالات کا تبادلہ ہوا۔

جناب الہامی صاحب نے حالات حاضرہ کی مناسبت سے اردو میں اپنا کلام پیش کیا۔ اس کے بعد جناب اخوند محمد حسین حکیم صاحب نے بلتی زبان میں عقیدۂ توحید اور احوال امروز و فردا کے حوالے سے حکیمانہ کلام پیش کیا جسے حاضرین نے خوب سراہا اور داد دی۔ جامعہ دارالعلوم کی نمائندگی مدیر تعلیم صاحب نے کی اور آپ کی معاونت استاد مولانا ابراہیم خان صاحب نے کی۔

یہ سفرنامہ ۶ تا ۱۲ جون کے ''سیاچن نیوز'' سے کئی اقساط میں پروفیسر الہامی صاحب کے جاذب وادبی قلم سے بعنوان ''گانچھے کا علمی، ادبی، تہذیبی اور ثقافتی سفرنامہ'' شائع ہو چکا ہے۔ جو کہ بعض معمولی فروگزاشتوں کے ساتھ نیک جذبات اور اچھے تأثرات کا ترجمان ہے۔

اس موقع پر جناب محمد حسن حسرت صاحب نے ایک ایک لفظ ناپ اور تول کر وفد کی طرف سے محبت وعقیدت اور اپنائیت سے بھرا تأثرات نامہ تحریر فرمایا جو جناب موصوف کے شکریے کے ساتھ نذر قارئین ہے:

''آج مؤرخہ ۷ امئی ۲۰۱۱ء کو ہم درج ذیل ارکان اربعہ کو دارالعلوم غواڑی آنے کا اتفاق ہوا۔ انتہائی مسرت حاصل ہوئی کہ اس مادر علمی میں طلباء حصول علم کے مقدس فریضے میں مصروف تھے۔ دارالعلوم کے اساتذہ کرام نے جس خلوص ومحبت کے ساتھ ہمارا استقبال کیا وہ ناقابل فراموش ہے۔

اس موقع پر مہمانوں اور میزبانوں دونوں طرف سے خیر سگالی اور اتفاق امت کے لیے کام کرنے کا عزم صمیم کرتے ہوئے تجدید عہد کیا گیا کہ ہم اسلامی علوم ومعارف کے فروغ کے ساتھ ساتھ ایک عالمگیر سوچ اور انسانیت سے محبت کی پرچار کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

دارالعلوم کے ماحول کا مشاہدہ کر کے انتہائی طمانیت حاصل ہوئی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہم سب کو اللہ کے آفاقی پیغام کو سمجھ کر محمد ﷺ کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔''

(۱) محمد حسن حسرت (۲) پروفیسر حشمت علی کمال الہامی (۳) اخوند محمد حسین حکیم (۴) محمد عباس کھر گرونگ

11 - 5 - 20 جناب کمشنر بلتستان ساجد چوہان صاحب تشریف لائے اور ناظم اعلیٰ ودیگر اہم اراکین وانتظامیہ کے ساتھ قومی ،علاقائی اور ملکی امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔اور علاقے میں مذہبی رواداری اورامن وامان کے لیے مساعی کی ضرورت واہمیت اوردیگر اہم مسائل زیرغور آئے۔

11 - 5 - 23 کیریس بلتستان کے مایہ ناز عالم دین، مدینہ یونیورسٹی اور جامعہ ازہر کے فرزندارجمند جناب مولانا محمد حسن راشد صاحب تشریف لائے ۔علماء وطلباء سے گرمجوشی کے ساتھ ملے،اور جامع مسجد میں خطاب کیا۔آپ نے طلباء کوعلمی فائدہ حاصل کرنے ،منظم جدوجہد کرنے اورآگے فائدہ پہنچانے میں شہد کی مکھی سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا کہ علم کی دینی ودنیوی تقسیم سرے سے ہے ہی نہیں، بلکہ اسلام کی خدمت کرنے والے تمام علوم اسلامی ہیں۔اورفرمایا کہ علم کے حصول کے لیے تقویٰ، پاکیزگی، اخلاص نیت، محنت ولگن، عمل بالعلم جیسے اوصاف سے متصف ہونا ازبس ضروری ہے۔ نیز فرمایا کہ اسلامی ودینی علم کے حصول اوراس سے استفادے کے لیے عربی لغت،صرف نحو، اصول فقہ اوراصول حدیث وغیرہ معاون علوم کا بھی سیکھنا ازبس ضروری ہے۔مولانا موصوف اس وقت انگلینڈ میں درس وتدریس اوردعوت وتبلیغ میں مصروف عمل ہیں۔

11 - 5 - 26 سیرت طیبہ کے عنوان پر بین الطلاب تقریری مقابلہ ہوا، جس میں پچھلی کلاسوں میں سے درج ذیل مقررین نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کیں:اول: عباس سلفی ا/متوسطہ، دوم: طارق امیرحمزہ ا/متوسطہ، دوم مکرر: زکریا اسماعیل ا/متوسطہ، سوم: مزمل محمد جان ۵/ابتدائیہ۔

اگلی کلاسوں میں سے درج ذیل مقررین نے نمایاں پوزیشن حاصل کی: اول: حافظ عمر سالک (ثانیہ عالیہ) دوم: حافظ زکریا عبدالستار (اولی عالیہ) سوم: صدیق ربانی (ثانیہ عالیہ)

منصفی کے فرائض مولانا یوسف سالک اورمولانا محمد علی زاہد نے سرانجام دیئے۔

11 - 6 - 1 جناب وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان سید مہدی شاہ اور کابینہ کے بعض وزراء تشریف لائے اور شیخ عبدالواحد عبداللہ مدیرعام سے ان کی بہن کی وفات پر تعزیت کی۔